



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سوچہ بوجھ رکھنے والے بچے سے روزہ رکھوایا جائے گا؟ اور اگر روزہ رکھنے کے دوران ہی وہ بالغ ہو جائے تو کیا یہ روزہ فرض روزہ کی طرف سے کفایت کرے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پہلے سوال کے جواب میں یہ بات گزر چکی ہے کہ بچے اور بچیاں سات سال یا اس سے زیادہ کے ہو جائیں تو عادت ڈالنے کے لیے ان سے روزے رکھوائے جائیں اور ان کے سرپرست حضرات کی ذمہ داری ہے کہ نماز کی طرح انہیں روزے کا بھی حکم کریں اور جب وہ بلوغت کو پہنچ جائیں تو پھر ان پر روزہ واجب ہو جاتا ہے۔ اور اگر دن میں روزہ کے دوران ہی بالغ ہو جائیں تو ان کا یہ (نفل) روزہ فرض روزہ کی طرف سے کفایت کر جائے گا بطور مثال یہ فرض کریں کہ ایک بچے نے زوال کے وقت اپنی عمر کے پندرہ سال مکمل کئے اور وہ اس دن روزہ سے تھا تو اس کا یہ روزہ فرض روزہ کی طرف سے کافی ہو گا دن کے اول حصہ کا روزہ نفل اور آخر حصہ کا روزہ فرض شمار ہو گا لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے اس کے زیر ناف بال نہ آئے ہوں یا شہوت کے ساتھ اس سے منی نہ خارج ہوئی ہو۔ بچی کے بارے میں بھی بالکل یہی حکم ہے البتہ اس کے متعلق سے ایک چوتھی علامت حیض بھی ہے جس سے اس کے بالغ ہونے کا حکم لگایا جائے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکان اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 185

محدث فتویٰ